حج یا عمرہ کا ارادہ کرنے والا بھول کر احرام کے بغیر میقات سے گزر جائے اور پھر واپس جا کر احرام باندھ لے تو اس پر کچھ نہیں ہے

[Urdu – اُردو – الأُردية]

فتوی: شعبۂ علمی اسلام سوال وجواب سائٹ۔ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب سائٹ

مراجعہ وتنسیق: عزیز الرّحمن ضیاء اللہ سنابلیؔ

لا يلزم من أراد الحج أو العمرة شيء إذا تجاوز الميقات ونسي أن يحرم ثم رجع إليه وأحرم

فتوى: القسم العلمي بموقع الإسلام سؤال وجواب-

محمد بن صالح المنجد

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق:عزيز الرحمن ضياء الله السنابلي

12239: حج یا عمرہ کا ارادہ کرنے والا بھول کر احرام کے بغیر میقات سے گزر جائے اور پھر واپس جاکر احرام باندھ لے تو اس پر کچھ نہیں ہے

سوال: میں کچھ عرصہ قبل ریاض سے عمرہ کرنے کیلیے گیا، تو میں نے احرام کی چادریں گھر سے ہی باندھ لی تھیں لیکن نیت نہیں کی کیونکہ میں دورانِ پرواز میقات پر پہنچ کر نیت کرنا چاہتا تھا، لیکن میں نے جہاز میں میقات کے آنے کا اعلان نہیں سنا اور مجھے نیت کرنے کا موقع نہیں ملا؛ کیونکہ جہاز حدود میقات سے گزر چکا تھا۔

پھر میں نے فیصلہ کیا کہ مکہ جاتا ہوں، مکہ جاکر اپنی دونوں چادریں اتار کر عام لباس پہن لیا اور گاڑی لیکر طائف کے

قریب میقات قرن المنازل چلا گیا وہاں میں احرام کی دونوں چادریں زیب تن کیں اور عمرے کی نیت کر کے مکہ چلا آیا اور عمرہ کو مکمل کیا۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا میں نے اپنا عمرہ صحیح انداز سے کیا ہے؟ یا مجھے کوئی کفارہ ادا کرنا ہو گا؟ اور اگر میرے ذمہ کفارہ ہے تو اس کیلئے مجھے کیا کرنا ہو گا؟ امید ہے کہ آپ میرے سوال کا جواب دیں گے۔

بتاریخ 2016-08-15 کو نشر کیا گیا

جواب

الحمد للہ :

میقات سے احرام کی نیت کے بغیر گزرنے والے پر ضروری ہے کہ وہ واپس جاکر احرام کی نیت کرکے آئے، چنانچہ جدہ میں جہاز سے اترنے کے بعد گاڑی پر سوار ہو اور اہل نجد کے میقات یعنی قرن المنازل سے احرام کی نیت کرے، اور اگر جدہ سے ہی حج یا عمرہ کے احرام کی نیت کرلیتا ہے تو اس پر بغیر نیت کے میقات سے گزر کر آنے کی وجہ سے دم لازم ہو گا۔

ماخوذ از: فتوی شیخ ابن جبرین۔

اسی سے ملتے جلتے مزید فتاوی کیلیے آپ (فتاوی اسلامیہ ۲/۲۰۲) کا مطالعہ کریں۔

اور اے سائل تمہارا دوبارہ میقات جانا اور پھر وہاں سے احرام کی نیت کرنا درست ہے، اور مکہ میں احرام کی دونوں چادریں اتارنے سے دم لازم نہیں آتا ہے کیونکہ آپ نے احرام کی سرے سے نیت ہی نہیں کی تھی، کیونکہ احرام نسک (حج یا عمرہ) میں داخل ہونے کی نیت کرنے کو کہتے ہیں، محض دو چادریں پہننے کا نام احرام نہیں ہے۔

الحمد اللہ، آپ نے جو کیا ہے درست کیا ہے آپ پر کوئی کفارہ لازم نہیں آتا ہے۔

اسلام سوال وجواب

شیخ محمد صالح المنجد

(طالبِ دُعا: عزیز الرحمن ضیاء اللہ azeez90@gmail.com)

IslamHouse.com